

## سپریم کورٹ سیلز ٹیکس کا 5 سالہ پربان حساب مانگنے کا FBR نوٹس غیر قانونی قرار

آپ کہہ رہے ہیں کہ سیلز ٹیکس ادا کرنے آگئی اب پچھلے حساب بھی دے، یہ کیسا طریقہ کار ہے، جسٹس عمر عطا بندیال، ایف بی آر پر اظہار برہمی

اسی وجہ سے ہماری انڈسٹری بنگلہ دیش اور سری لنکا منتقل ہو رہی ہے، نجی کمپنی کے سیلز ٹیکس فراڈ کیس کی سماعت کے دوران ریماڈرکس

اسلام آباد (نمائندہ ایکسپریس) سپریم کورٹ نے نجی کمپنی سے سیلز ٹیکس کے متعلق 5 سال سے زیادہ پرانا حساب مانگنے کا ایف بی آر کا نوٹس غیر قانونی قرار دیدیا، عدالت نے قرار دیا کہ ایف بی آر قانون کے مطابق 5 سال کے اندر سیلز ٹیکس سے متعلق کمپنی کو شوکاژ نوٹس جاری کر سکتا تھا، جاری کیا گیا نوٹس مقررہ قانونی مدت کے دوران نہیں، سپریم کورٹ میں نجی کمپنی عبدالغنی ٹریڈرز کے سیلز ٹیکس فراڈ سے متعلق کیس کی سماعت جسٹس عمر عطا بندیال کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ نے کی، سماعت کے آغاز پر ایف بی آر کے وکیل بیرسٹر عمر نے موقف اپنایا کہ اس کیس میں نجی کمپنی نے سیلز ٹیکس کی مد میں تقریباً 3 کروڑ کا فراڈ کیا ہے، کمپنی نے 2001 سے 2005 تک سیلز ٹیکس ادا نہیں کیا تاہم 2009 کے بعد کمپنی سیلز ٹیکس ادا کر رہی ہے، ایف بی آر پر اظہار برہمی کرتے ہوئے جسٹس عمر عطا بندیال نے کہا کہ آپ اس کیس میں کہہ رہے ہیں کہ کمپنی ٹیکس ادا کرنے کیلئے آگئی ہے اب پچھلے حساب بھی دے، یہ کیسا طریقہ اختیار کیا ہے ایف بی آر نے، جو ٹیکس ادا کرنا چاہتا ہے وہ بھی نہ کرے، اسی وجہ سے ہماری انڈسٹری بنگلہ دیش اور سری لنکا منتقل ہو رہی ہے، اگر ایسا ہوا تو بڑی زیادتی ہوگی، ایف بی آر کو 2016 میں جا کر ہوش آیا کہ کمپنی نے 2005 کا ٹیکس ادا نہیں کیا، جسٹس اعجاز الاحسن نے کہا قانون کے مطابق شوکاژ نوٹس 5 سال کے اندر دینا ضروری ہوتا ہے، ایف بی آر کے وکیل نے کہا 2013 میں سیلز ٹیکس فراڈ کا معلوم ہونے پر اس کی انکوائری شروع کی گئی، جسٹس فیصل عرب نے کہا آپ کو انکوائری کرتے ہوئے تین سال لگے گئے، جسٹس عمر عطا بندیال نے کہا عدالت اپنی مرضی نہیں کر سکتی ہم نے قانون کو دیکھنا ہے، عدالت نے ایف بی آر کے شوکاژ نوٹس کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے خارج کر دیا اور کیس نمٹا دیا۔